© rasailojaraid.com

تبصرے

القول الفصیح فیما یتعلق بابواب الصحیح (عربی) | ازمولانا سید فخرالدین احمد صاحب شیخ الحدیث مدرسۂ قاسم العلوم مراد آباد تقطیع ۲۰×۲۶/۸ کاغذ اور کتابت وطباعت عمدہ صفحات ۳۶۸ پتہ :۔ کتب خانہ شاہی محلہ امروہہ گیٹ مراد آباد۔

اب تک صحیح بخاری کی جتنی شروح لکھی گئی ہیں، حدیث کی کسی اور کتاب کی نہیں لکھی گئیں مگر یہ عجیب بات ہے کہ صحیح بخاری کے ابواب وکتب کا باہمی ربط وتناسب اور تراجم کی توضیح وتشریح جو درس بخاری کے سلسلہ میں سب سے زیادہ اہم اور دشوار چیز ہے اس پر اب تک شایانِ شان توجہ نہیں کی گئی جہانتک ہمیں معلوم ہے اولاً حضرت شاہ ولی اللہ الدہلوی نے اور پھر حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب نے ابواب وتراجم پر رسالے لکھے لیکن یہ دونوں نہایت مختصر ہیں اور طلبا رحدیث کی تشنگی ان سے نہیں بجھتی۔ خوشی کی بات ہے کہ مولانا سید فخرالدین احمد صاحب نے جو ہندوستان کے جید عالم ہیں اور ایک مدت سے صحیح بخاری کا درس دے رہے ہیں اس طرف توجہ کی اور اس موضوع پر ایک ضخیم کتاب تصنیف کرکے فنِ حدیث کی ایک اہم ضرورت کو پورا کردیا۔ اس کتاب میں آپ نے نہایت خوبی اور عمدگی کے ساتھ صحیح بخاری کے ابواب وکتب کی باہمی مناسبت اور تقدیم وتاخیر کے وجوہ اور مطالب کتاب وباب کی تشریح وتوضیح کی ہے۔ ضمناً ابواب سے متعلق کہیں کہیں دوسرے مباحث اور محدثین وارباب مذاہب کے اختلافات کی طرف بھی اشارے کرتے گئے ہیں۔ کتاب کے آخر میں ایک غلط نامہ بھی ہوتا تو اچھا تھا، قوی امید ہے کہ علما راور طلبا رحدیث دونوں اس کتاب سے فائدہ اٹھائیں گے۔

ایران بعہدِ ساسانیان | ترجمہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب پروفیسر پنجاب یونیورسٹی تقطیع کلاں ضخامت ۷۸۶

© rasailojaraid.com